ہزاروں لاکھوں سال سے ہندوستھا کے کروڑوں انویائی بھارت درش میں موجود ہیں اور جب تک شری رام جی ہیں تب تک ہندو امر رہیگا

تلسی آئیو جگ میں جگ ہنسے تم روئے
ایسی کرنی کر چلو تم ہنسو جگ روئے

چترکوٹ کے گھاٹ پر بھئی سنتن کی بھیر
تلسی داس چندن گھسے تلک دیت رگھوبیر

شریمد گوسوامی تلسی داس جی لکھت

تلسی رامائن سچتر

شری رام چرت مانس

ڈالر 48 $

پونڈ 24 فارن کنٹری کے لیے

نیوچھاور -/120 ایک سو بیس روپیہ

دوہے چوپائیاں سورٹھے سہیت سلیس اردو ترجمہ سمپورن، لوکش اٹھوں کانڈ سہت

گوسوامی تلسی داس کرت یہ رامائن جس کے سمپادک جوالا پرشاد جی ہیں کیا ہی اچھا ہو ہر ہندو کیا سمست بھارتی اور وشو کے ہر لوگ اگر رامائن کا پاٹھ کریں رامائن کی تعلیم اعلیٰ اونچے آدرش پیش کرتی ہے کیا سیتا ماتا کی ثانی اور کوئی دیوی پتی ورتا کی سچی اور مکمل مثال پیش کر سکتی ہے؟ کیا دنیا کا کوئی راجہ شری رامچندر جی کی نسبت بہتر حکمرانی کی مثال قائم کر سکتا ہے؟ کیا شری لکشمن جی کی نسبت دنیا میں کوئی بہتر بھراتری بھاؤ ناکی مثال مل سکتی ہے

رام راجیہ میں بیماری اور قحط نا پید تھے آتش زدگی و طوفان سے نقصان نہیں ہوتا تھا والدین کی زندگی میں بچے نہیں

پراچین بھارت کی سبھیتا مرتے تھے اور نہ ہی استریاں بیوہ ہوتی تھیں ملک میں غلہ و دولت کے انبار تھے کسی کو چوری یا بھوک وغیرہ کا خطرہ نہ تھا۔ راجہ اور رعیت دونوں سکھ و آرام کی زندگی بسر کرتے تھے ملک میں مکمل مالی خوشحالی اور روحانی ترقی تھی کاش کہ دکھی دنیا اس وقت رامائن کا مخصوص پیغام سنے اور صحیح راستے پر گامزن ہو سکے۔

*ORDER PROCESSING DEPARTMENT

دیہاتی پستک بھنڈار

چوک برشا بولہ

چاوڑی بازار

دہلی

2

श्रीश्री १००८
श्रीमद्गोस्वामी
तुलसीदासजी महाराज

रामायण

بہ جوالا پرشاد جی

گوسوامی تلسی داس کرت

تلسی کرت رامائن

معہ دوہا چوپائی اور سلیس اردو ترجمہ

श्रीगणेशाय नमः

श्रीजानकीवल्लभो विजयते

فہرست مضامین

श्रीरामचरितमानस

CONTENTS

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	فہرست مضامین	2
۲	رامائن کی عظمت	7
۳	بھگوان رام کے چرنوں میں شردھا کے پھول	9
۴	گوسائیں تلسی داس جی کے چرنوں میں شردھا کے پھول	10
۵	سنت تلسی داس جی کا جیون چرتر	15
۶	پہلا سوپان بال کانڈ 1 I (پہلا حصہ)	14
۷	گرو بندنا	
۸	برہمن اور سنتوں کی بندنا	
9	دشٹوں کی بندنا	
۱۰	سنت اور اسنت بندنا	
۱۱	جگت کو رام سروپ جان کر اس کی بندنا	
۱۲	کوسلا دین دیال رام بھگتی سے پری پورن کویتا کی مہما	
۱۳	کویوں کو پرنام کرنا	
۱۴	والمیک وید برہما آدی دیوتاؤں اور شیو پاربتی کی بندنا کرنا	
15	ایودھیا پوری اور سرجو ندی کی بندنا	
۱۶	دشرتھ جی کی و جنک جی کی بندنا	
۱۷	پریم گیانی شکدیو و سنکادی رشیوں کی بندنا	
۱۸	سیتا جی کی بندنا	
۱۹	رام نام کی بندنا اور نام کی مہما	
۲۰	یگیہ بلک اور بھردواج سنواد اور پریاگ راج کی مہما	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۱	ستی کو موہ ہو جانا اور شری رام جی کی پریکشا لینے کے لیے سیتا کا روپ دھارن کرنا — پہلا سوپان بال کانڈ 1 II (دوسرا حصہ)	52
۲۲	شو جی کا ستی کو تیاگ دینا	
۲۳	ستی کا اپنے پتا دکش کے گھر جانا اور یگیہ اگنی میں اپنے پران تیاگ دینا	
۲۴	پاربتی جی کا جنم	
۲۵	شری رام جی کا شو جی کی بھگتی پر پرسن ہو کر پرکٹ ہونا	
۲۶	سپت رشیوں کا آنا اور شو جی کی آگیا پا کر پاربتی جی کے پریم کی پریکشا کرنا	
۲۷	دیوتاؤں کا کامدیو کو شو جی کی سمادھی بھنگ کرنے کے لیے بھیجنا اور کامدیو کا بھسم ہو جانا	
۲۸	دیوتاؤں کا شو جی سے بیاہ کے لیے پرارتھنا کرنا	
۲۹	شو جی کی نرالی بارات. بیاہ کی تیاری	
۳۰	شو جی پاربتی سنواد	
۳۱	رام اوتار دھارن کرنے میں ہیتو	
۳۲	نارد کا ابھیمان اور مایا کا اسے انوکھا ناچ نچانا	
۳۳	وشو موہنی کا سوئمبر نارد جی کا شو گنوں اور بھگوان کو شراپ دینا	
۳۴	منو شترو پا کی تپسیا اور ان کا وردان مانگنا	
۳۵	بھانو پرتاپ کی کتھا — پہلا سوپان بال کانڈ 1 III	103
۳۶	راون کمبھ کرن کی گھور تپسیا اور اتیاچار	
۳۷	دیوتاؤں اور پرتھوی کا ویاکل ہو جانا اور راون کے اتیاچاروں کو	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	ختم کرنے کے لیے بھگوان وشنو سے پرارتھنا اور بھگوان کا وردان	
۳۸	دشرتھ جی کا پتر کیلیے پتر ایشٹی یگیہ اور رانیوں کا حاملہ ہونا	
۳۹	شری رام جی کا مع تینوں بھائیوں کے جنم لینا	
۴۰	وشوامتر جی کا یگیہ کرنا. راکشسوں کا اسے بھرشٹ کرنا اور وشوامتر جی کا راجہ دشرتھ کے پاس آکر رام لکشمن کو یگیہ کی رکھشا کیلیے مانگ کر لے جانا.	
۴۱	اہلیہ ادھار	
۴۲	وشوامتر جی سمیت شری رام لکشمن کا جنک پور آنا	
۴۳	شری رام لکشمن جی کی جنک پور کی سیر کرنا اور جنک پور واسیوں کا آنند پراپت کرنا اور بھگوان سے رام جی کے سوئمبر جیتنے کی پرارتھنا کرنا	
۴۴	پشپ باٹکا کی سیر اور شری رام سیتا جی کا آپس میں درشن کرنا	
۴۵	سیتا جی کا گوری پوجن اور وردان پراپتی	
۴۶	شری رام لکشمن جی کا وشوامتر سمیت یگیہ شالا میں پرویش	
۴۷	سیتا جی کا یگیہ شالا میں پدھارنا	
	163(4) بال کانڈ	
۴۸	بھاٹوں کی سوئمبر کی شرط سب راجاؤں کو بلند آواز سے سنا دینا.	
۴۹	راجاؤں کا دھنش توڑنے کیلیے بیجا زور لگانا	
۵۰	جنک جی کی نراشا	
۵۱	لکشمن جی کا طیش	
۵۲	شری رام جی کا وشوامتر کی آگیا پا کر دھنش کو توڑ دینا اور سیتا کا اسے جے مالا پہنا دینا.	
۵۳	پرسرام جی سے مٹھ بھیڑ	
۵۴	راجہ جنک جی کا وشوامتر کی آگیا پا کر دھنش توڑ دینا اور سیتا کا کرا اودھیا پُری میں آنند راجہ دشرتھ کا برات کی تیاری کرنا.	
۵۵	برات کا جنک پور میں پہنچنا اور سواگت آدی پرکرن	
۵۶	سیتا جی کا شری رام جی سے بیاہ ہونا	
۵۷	برات کا واپس لوٹنا اور ایودھیا میں مہا آنند چھا جانا	
۵۸	وداہ پرسنگ کی مہما	
	ایودھیا کانڈ (۲) دوسرا سوپان 237-2	
۵۹	منگلا چرن	
۶۰	شری رام جی کو راج تلک کرنے کی تیاری	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۶۱	دیوتاؤں کا دیاکل ہونا اور سرسوتی جی سے پرارتھنا کرنا	
۶۲	منتھرا کی بدھی کو سرسوتی جی کا پلٹ دینا	
۶۳	کیکئی منتھرا کی بات چیت	
۶۴	کیکئی کا منتھرا کا کہنا مان کر کوپ بھون میں چلے جانا	
۶۵	دشرتھ جی سے دونوں وردان مانگنا اور دشرتھ کا شوک کرنا	
۶۶	سمنتر کا محل میں آنا اور شری رام جی کو کیکئی کے محل میں جا کر بھیجنا	
۶۷	کیکئی اور شری رام جی کی بات چیت	
۶۸	شری رام اور دشرتھ کی بات چیت	
۶۹	اودھ پوری کے نرناریوں کا واویلا	
۷۰	شری رام جی کا اپنی ماتا کوشلیا جی کے پاس جانا	
۷۱	شری سیتا جی اور شری رام چندر جی کی بات چیت	
۷۲	شری رام اور لکشمن جی کی بات چیت	
۷۳	شری لکشمن اور سمترا کی بات چیت	
۷۴	رام لکشمن سیتا جی تینوں کا کیکئی کے محل میں جانا	
۷۵	رام لکشمن سیتا جی کا بن میں جانا. نگر کے لوگوں کا ساتھ ہو لینا شری رام جی کا ان سب کو سوتے ہوئے چھوڑ جانا.	
۷۶	نشاد راج کی سیوا اور لکشمن و نشاد راج کا سنواد	
۷۷	سمنتر کی بے قراری اور واپس لوٹنا	
۷۸	گنگا پار کرنا بھردواج منی اور شری رام جی میں بات چیت وغیرہ	
۷۹	ایک پراسرار تپسوی کا آنا	
۸۰	جمنا پار جانا بن باسیوں کا پریم بھاؤ	
۸۱	شری رام جی اور والمیک جی کی بات چیت	
۸۲	چترکوٹ میں نواس اور جنگلی لوگوں کی شردھا	
۸۳	سمنتر کا واپس ایودھیا پہنچنا دشرتھ جی کو شری رام اور لکشمن اور سیتا جی کا سندیش سنانا اور راجہ کا مرنا. نواس میں کہرام مچ جانا.	
۸۴	وششٹ جی کا بھرت کو بلانے کیلیے دوت بھیجنا بھرت کا کیکئی کو دھتکارنا	
۸۵	بھرت اور کوشلیا کی بات چیت	
۸۶	وششٹ جی کا بھرت کو سمجھانا اور بھرت کا شری رام کو واپس لانے کی تیاری کرنا	
۸۷	نگر واسیوں سمیت بھرت جی کا بن کو جانا نشاد راج کے من میں شک پیدا ہونا	
۸۸	بھرت اور نشاد راج کی بات چیت. نشاد راج کا سیوا کرنا.	

کہ اکشواکو خاندان میں ایک راجہ گامی ہے جو نہایت سوشیل عالی حوصلہ اور عالم باعمل ہے سند سروپ اور دیدوان ہے جنگ میں یودھا اور صلح میں نمونہ والا ہے۔ نارد جی نے مختصر الفاظ میں ان کے حالات بیان کیے اور بتایا کہ کس طرح سے وہ کامل عدل اور انصاف کے ساتھ راج کر رہا ہے اور اپنی رعیت کو اپنی اولاد کے سمان سمجھتا ہے۔ نارد جی نے رام راجیہ کی بہت تعریف کی۔ اور بتایا کہ رام راجیہ میں بیماری اور قحط نابود تھے۔ آتش زدگی اور طوفان سے نقصان نہ ہوتا تھا۔ والدین کی زندگی میں بچے نہ مرتے تھے اور نہ ہی استریاں بیوہ ہوتی تھیں۔ ملک میں غلہ اور دولت کے انبار تھے اور کسی کو چوری یا بھوک وغیرہ کا خوف نہ تھا۔ گویا راجہ اور رعیت دونوں کمال سکھ اور آرام کی بسر کرتے تھے اور ملک میں مکمل مالی۔ خوشحالی اور روحانی ترقی تھی۔

- گویا قوم جب دھرم پالن کرتی ہے تو دیوتا اسے مادی ترقی سے مالامال کرتے ہیں اور جو قوم اپنے فرائض اور دھرم سے بیمکھ ہو جاتی ہے وہ انجام کار تباہ ہو جاتی ہے۔ یقیناً مستقل خوشحالی اور قومی سکھ کی عالی شان اور مضبوط عمارت صرف دھرم اور اخلاق کی بنیاد پر ہی قائم کی جا سکتی ہے جو قوم حیوانی طاقت میں وشواس رکھتی ہے وہ جرمنی اور جاپان کی طرح ضرور تباہ ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جو لوگ اس وقت ایٹم بم سے دنیا کو خائف یا تباہ کرنا چاہتے ہیں وہ خود ایٹم بم سے ہی تباہ ہوں گے ایک اٹل ایشوری نیم ہے اور اس میں ہرگز ہرگز کسی کو شک نہ ہونا چاہیئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر ہندوستان بھی مضبوط جڑوں پر اپنے استحکام اور قومی عظمت کی عمارت قائم کرنا چاہتا ہے تو اسے بھی پراچین آدرشوں پر ہی چلنا ہوگا جن کی وضاحت کہ رامائن میں کی گئی ہے۔

- دنیا میں جب جب کہ دھرم کی گلانی ہوتی ہے تو ایشور اپنے بھگتوں کی رہنمائی کے لیے اور دھرم کو ستھاپت کرنے کے لیے انسانی جامہ میں آتے ہیں اسی طرح سے دھرم کی رہنمائی کے لیے بے شمار اوتار ہوئے ہیں اور مختلف موقعوں پر انسانی سوسائٹی کے مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے خیال سے زمانہ زمانہ میں اوتار ہو چکے ہیں۔ لیکن ان تمام اوتاروں میں شری رام اوتار کی خاص فضیلت اور فوقیت یہ ہے کہ شری رام نے تیاگ یا سنیاس مارگ کی وضاحت کے لیے اوتار دھارن نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے دنیا کے ہر پتا، پتر، بھائی، حکمران، یودھا، جنگی سورما۔ اور ہر دنیادار اور گرہستی کی رہنمائی کے لیے انسانی جامہ پہنا۔ اور اپنی مثال سے واضح کیا کہ کس طرح سے یہ تمام فرائض ادا کرتے ہوئے بھی ہر انسان آتم درشن کر سکتا ہے۔ اسی نکتہ خیال سے شری رام اوتار دنیا کے باقی تمام اوتاروں میں ایک مخصوص امتیازی درجہ رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی کا اتہاس (شری رامائن) دنیا کے ہر شخص کے لیے مکمل راہ ہدایت پیش کرتی ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں مکمل آدرش کی وضاحت کرتی ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہندو دھرم کے اتہاس اور ہندو دھرم کی تعلیم میں شری رام چندر جی کی شخصیت اور عملی زندگی ہمارا بہترین پراچین ورثہ ہے جس سے کہ ہم کو موجودہ زمانہ میں بھی بہرہ ور ہونا چاہیئے۔ الغرض دنیا اس وقت جن مشکل اور پیچیدہ مسائل سے دوچار ہو رہی ہے ان کا حل صرف رامائن ہی پیش کرتی ہے کاش کہ دکھی اور گمراہ دنیا اس وقت رامائن کا مخصوص پیغام سنے تاکہ یہ موت کی دلدل سے نکل کر سلامتی کے ساحل پر جا پہنچے

Published by :

RAMA PUBLICATIONS Delhi-

Wholesale Distributors

گوسائیں تلسی داس جی کے چرنوں میں

شردھا کے پھول

● پیارے پاٹھکو! کتنا خوشی و آنند کا مقام ہے آج کیسا شبھ دن ہے جبکہ ہماری چند سالوں کی مسلسل اور کڑی محنت سے آپ کے ہاتھوں میں تلسی کرت رامائن جیسا اُتم و انمول گرنتھ پہنچ رہا ہے جس کے مقابلہ کا ہندی ساہتیہ میں دوسرا کوئی بھی گرنتھ نہیں ہے ہندو سبھیتا دنیا کی تمام سبھیتاؤں سے پراچین سبھیتا ہے اس کے آغاز کا پتہ لگانے میں تاریخ بھی ناکام ہے جس وقت دنیا میں یونانی ایرانی و روم تہذیب کا ابھی نام و نشان بھی نہ تھا اور زمانہ حال کی مہذب جاتیوں کے آباؤ اجداد جرمنی کے جنگلوں میں ننگے گھوما کرتے تھے اس وقت بھی آج سے ہزاروں لاکھوں سال پہلے ہندو سبھیتا اپنے پورے جوبن پر تھی اور جبکہ دشمنوں کے مہلک حملوں کی تاب نہ لا کر یونانی ایرانی و روم سبھیتاؤں کا نام و نشان مٹ گیا ہے اور ان کا کوئی نام لیوا دیا باتی دیوا نظر نہیں آتا۔ ہندو سبھیتا کے انویائی اسی ۸۰ کروڑ کی تعداد میں بھارت ورش میں موجود ہیں۔ اس جاتی نے بڑے بڑے بھیانک انقلاب دیکھے یہ گر گر کر سنبھلی مر مر کر پھر جیوت ہوئی غیروں نے اس کی ہستی کو ملیامیٹ کرنے کی ٹھانی لیکن یہ جاتی سب کا پرتی کار کرتی ہوئی آج لاکھوں ہزاروں سال کے بعد بھی آج پوری شان سے زندہ ہے۔ مصیبتوں اور سنکٹوں کے بھیانک دور میں جب چاروں طرف اندھکار ہی اندھکار دکھائی دیتا تھا اور جب جاتی کی ناؤ منجھدار میں ڈوب رہی تھی اسے کوئی بھی پرکاش دکھلانے والا نہ تھا۔ اسے کس شکتی نے مارگ دکھایا۔ اس کی ڈوبتی ناؤ کو کس نے منجھدار سے نکال کر پار لگایا کس نے اسے آشا دلا کر پھر جیوت کیا؟ ان سب کا سہرا ایک ماتر رامائن کے سر پر ہے کال کے ہر ایک دور میں ہندو جاتی کے دل و دماغ پر رامائن چھا رہی ہے اس گھور کلجگی دور میں بھی آج بھارت میں سیتا جیسی پتی برتا استریاں و بھرت لچھمن جیسے آدرش وادی بھائی رام جیسے نیک سپوت کہیں نہ کہیں ڈھونڈنے سے مل ہی جائیں گے یہ رامائن اور جاتی کے ہردے میں اس کے بڑھتے ہوئے پربھاؤ کا ہی پھل ہے۔

● والمیک رامائن۔ ادھیاتم رامائن اور تلسی کرت رامائن یہ تینوں رامائنیں ہی بھارت میں آدرنیہ اور پرتشٹھت ہیں والمیک اور ادھیاتم رامائن دونوں سنسکرت شاعری میں اوجیہ کوی کے گرنتھ ہیں والمیک رامائن باقی دونوں رامائنوں سے پرانی ہے اس کے مصنف شری بالمیک جی ہیں بھگوان رام نے بن کو جاتے وقت اور ایودھیا لوٹتے وقت والمیک آشرم میں وشرام کیا تھا سیتا جی نے بن باسی کے بارہ سال رشی والمیک کے سایہ میں ہی گزارے ننھے لو اور کش دونوں کی پیدائش پالن پوشن و تعلیم و تربیت اسی والمیک آشرم میں ہوئی تھی یہ رامائن سنسکرت لٹریچر میں ایک انمول ہیرا ہے والمیک جی کو سنسکرت کا آدی کوی کہا جاتا ہے یہ پستک بڑی وستار سے لکھی گئی ہے برخلاف اس کے رام چرت مانس ایک مختصر گرنتھ ہے اس کے مصنف گوسوامی تلسی داس جی ہیں جنہوں نے کلجگ کی بدھی ہین موڑھ پرانیوں پر جو سنسکرت بھاشا کو سمجھنے کی شکتی کھو بیٹھے ہیں دیا کرتے ہوئے اس کی رچنا ہندی شاعری میں کی ہے ہندی ساہتیہ میں یہ کاریہ کی درشٹی سے بھگتی رس امرت روپی درشٹی سے اس گرنتھ کا کوئی بھی ثانی نہیں ہے یہ گرنتھ بھارت ورش میں اتنا لوک پریہ ہے کہ ان پڑھ سادھارن جن سموہ ائے سے لے کر بڑے بڑے ودوان سادھو مہاتماؤں تک اس گرنتھ پر شردھا کے پھول چڑھاتے ہیں۔ یہ پستک بھارت بھر میں سب سے زیادہ تعداد میں بکتی ہے جو خود نہیں پڑھ سکتے وہ دوسروں سے بڑے شوق سے اس کی کتھا سنتے ہیں۔

● یہ تینوں رامائنیں اپنے اپنے استھان پر لاثانی ہیں اگرچہ تینوں میں ہی کرم بھگتی اور گیان پر ودیچنا کی گئی ہے لیکن پھر بھی تینوں میں